## سوال

خوش امدید، میں مسلمان تو نہیں لیکن ایک مسلمان لڑکے سے محبت کرتی ہوں ، اس نے مجھے کہا ہے کہ وہ مجھ سے شادی کرے گا ، لیکن وہ کسی سبب سے شادی نہیں کر رہا میرا ایک سوال ہے کہ ایک سکھ مذہب رکھنے والی لڑکی مسلمان سے شادی کیوں نہیں کر سکتی ؟ اور کیا ان دونوں کی شادی کرنا جائز ہے ؟

## جواب

الحمد للہ

پہلے توہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہماری ویب سائٹ پر بھروسہ کیا ، ہم اپ کے اس ای میل لیٹر میں پس پشت دیکھ رہے ہیں کہ آپ میں حق کوتلاش کرنے کی صلاحیت ہے اور آپ میں اپنے مذہب کا تعصب نہیں جس پر آپ کی پرورش اور تربیت ہوئی ہے ۔

اور یہ چیز بذات خود ایک نعمت ہے ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ اس نعمت کو مکمل کرتے آپ کو حق تک پہنچائے جس سے آپ کو سعادت دارین نصیب ہو ، تو آپ کے یہاں تک پہنچ جانے کی بنا پر ہم آپ کو نصیحت کریں گے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر بغور اور صدق دل سے حق کی متلاشی ہو کر دین اسلام کا مطالعہ کریں ، اور جس نے آپ کو عدم سے وجود دے کر اس دنیا میں پیدا کیا اس سے یہ سوال کریں کہ وہ آپکی صحیح راستے اور دین حق اور مستقیم کی طرف راہنمائی کرے ۔

اور آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ انسان کی زندگی اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی زندگی کو صحیح دین پر نہ گزارے ، اور نہ ہی یہ نفس اس وقت تک قرار پا سکتا ہے جب تک اس کا اپنے خالق اللہ عزوجل کے ساتھ صحیح رابطہ نہ پیدا ہو جائے ۔

اور اللہ تبارک ہی کی عبادت زندگی کی روح وریان ہے ، عبادت کے بغیر زندگی شقاوت بدبختی اور تباہی کی زندگی بن جاتی ہے ۔

آپ کا مسلمان نوجوان سے شادی کرنا اس وقت ممکن ہے جب آپ اسلام قبول کر لیں اور اسے اپنا دین بنانے پر راضی ہو جائیں – ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو قبول اسلام کی توفیق عطا فرمائے - تو آپ کو شادی کرنے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا ۔

اور اس نوجوان سے آپ کی شادی میں آپ کے خاندان کا سب سے قریبی مسلمان شخص آپ کا ولی بنے گا ، اور اگر ان میں کوئی بھی مسلمان نہیں تو پھر جس ملک میں آپ رہائش پزیر ہیں وہاں کا مسلمان قاضی یا پھر شرعی عدالت اور قاضی نہ ہونے کی صورت میں اسلامی کیمونٹی کا چیر مین ولی بن سکتا ہے ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان عورت غیر مسلم سے شادی کرنا حرام ہے چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتا ہو ، اور اسی طرح مسلمان مرد پر اہل کتاب یھود و نصاری کے علاوہ باقی سب غیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا حرام ہے ۔

اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ اور تم شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک شادی نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں ، اور ایماندار لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے ، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو

اور نہ ہی شرک کرنے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ، اور مشرک آزاد مرد سے تو ایمان والا غلام ہی بہتر ہے ، گو تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو

یہ مشرک لوگ جہنم کی دعوت دیتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اور اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے ، وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرما رہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں } البقرۃ(221) ۔

اس آیت نے اس حرمت کی ایک عظیم حکمت بیان کی ہے کہ مسلمان مرد اور عورت کہیں شادی کے بعد شرک سے متاثر ہو کر اپنے دین میں خلل نہ پیدا کر لے ، لیکن جب مرد کو بیوی پر فوقیت اور غلبہ حاصل ہے تو اس لیے اسے صرف اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کی اجازت دی گئی اس لیے کہ ان کا کفر عمومی طور پر دوسروں سے خفیف ہے ، اور اس لیے کہ وہ لوگ پہلی رسالت و شریعت کے مالک ہیں اگرچہ انہوں نے اس میں تحریف کر لی ہے اس لیے انہیں دوسرے کفار پر امتیاز حاصل ہے ، تو اس بنا پر کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سکھ مذہب رکھنے والی عورت سے شادی کرے ہاں اگر وہ مسلمان ہو جائے تو اس کی شادی ہو سکتی ہے ۔

اور ہماری نصیحت اور ہم چاہتے ہیں کہ جب آپ یہ چاہتی ہی ہیں تو اسے آپ دین اسلام میں جانے اور اسے قبول کرنے کی لیے موقع اور غنیمت جانیں ، اور خاص کر جب یہ مسلمان اپنی دین پر کاربند ہے ۔

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر آپ اسلام قبول کر لیں تو پھر آپ اس کے لیے اور وہ آپ کے لیے صبر اور ثابت قدمی پر بہترین مددگار معاون بنیں ، اس لیے کہ آپ کے قبول اسلام کے بعد آپ کو ایسے غمخوار اور مونس کی ضرورت ہوگی جو آپ کے قدم سے مدم ملا کر آپ کا ساتھ دے اور آپ کی حمایت کرے کیونکہ بعض لوگوں کا آپ کا اسلام قبول کرنا اور اپنے آباء و اجداد کا دین ترک کرنا اچھا نہیں لگے گا جس کی بنا پر وہ آپ کو اذیت دینے کی کوشش کریں گے ۔

اس دین میں جو بھی داخل ہوتا ہے ان کے لیے اللہ تعالی کی سنت اور طریقہ یہی ہے جو کہ ان ان کے ثابت قدمی اور قوت کا سبب بنتا ہے ، اور تا کہ یہ ظاہر ہو کہ واقعی وہ اس نعمت کے مستحق بھی ہیں کہ نہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے حق اور سعادت مندی کے راستہ اور اس پر ایمان اور ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں حتی کہ اس راستہ کی انتہاء میں آپ کو جنت الفردوس جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے ملے آمین ۔

مزید تفصیل کے لیے ممکن کہ آپ سوال نمبر 2023 کا مطالعہ کریں ۔

اور سلامتی اس پر ہوتی جو ھدایت کی پیروی و اتباع کرے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

**26885**